مرد کے لیے کاجل لگانا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر:22

تاریخ اجراء: 06ذوالحجۃالحرام1442ھ/17جولائی2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرد کے لیے کاجل لگانا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد کا زینت کے ارادے سے سرمہ یا کاجل لگانا مکروہ یعنی ناپسندیدہ عمل ہے اور زینت مقصود نہ ہو، تو حرج نہیں، البتہ بہتر یہ ہے کہ سوتے وقت سرمہ لگایا جائے کہ سوتے وقت سرمہ لگانا سنت ہے، اور سرموں میں بہترین اِثْمِد ہے کہ حدیث پاک میں اِثْمِد سرمے کو بہترین سرمہ قرار دیا گیا۔

مرد کے لیے زینت کے ارادے سے سرمہ لگانا مکروہ ہونے کے متعلق علامہ ابوالمَعالی بخاری رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات:616ھ/1219ء) لکھتے ہیں: ”اتفق المشایخ علی أنه لا بأس بالاثمد للرجل، واتفقوا علی أنه یکره الکحل الأسود إذا قصد به الزینة، واختلفوا فیما إذ لم یقصد به الزینة عامتهم علی أنه لا یکره“ ترجمہ: مشائخ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ مرد کے اثمد سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں اور اس بات پر بھی اتفاق ہے کہ مرد کو زینت کے قصد سے کالا سرمہ (یا کاجل) لگانا مکروہ ہے اور جب زینت کا قصد نہ ہو، تو اس بارے میں اختلاف ہے، البتہ اکثر کے نزدیک مکروہ نہیں۔ (المحیط البرھانی، الفصل الحادی والعشرون فی الزینة، جلد5، صفحہ377، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات:1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: ”پتھر کا سرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کاجل بقصدِ زینت مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔“ (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ597، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سوتے وقت سرمہ لگانا سنت ہونے کے بارے میں جامع ترمذی میں ہے: ”عن ابن عباس، قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: خیر ما اکتحلتم بہ الاثمد، فإنہ یجلو البصر وینبت الشعر و کان لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکحلۃ یکتحل بھا عند النوم ثلاثا فی کل عین “ترجمہ: حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو سرمہ تم لگاؤ ان میں بہترین اِثْمِد سرمہ ہے، کیونکہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سرمہ دانی تھی جس میں سے سوتے وقت ہر آنکھ میں تین سلائیاں لگاتے تھے۔ (جامع الترمذی، کتاب اللباس، باب ما جاء فی الاکتحال، جلد 1، صفحہ 438، مطبوعہ لاھور)

مفتی محمد احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات: 1391ھ/1971ء) لکھتے ہیں: ”یعنی (نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم) رات کو سوتے وقت سرمہ لگاتے تھے، دوپہر میں سوتے وقت نہیں، سنت یہ ہی ہے کہ رات کو سوتے وقت سرمہ لگائے۔“ (مراٰۃ المناجیح، جلد 6، صفحہ 180، مطبوعہ ضیاء القرآن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net